احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 28 مارچ 2005ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 28 مارچ 2005ء 17 صفر 1426 ہجری 28 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 68


## ٹھاٹھیں مارتا سمندر

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
میرے سامنے گزشتہ امتیں پیش کی گئیں۔ میں نے دیکھا کہ کسی نبی کے ساتھ چھوٹا سا گروہ ہے کسی کے ساتھ ایک دو آدمی ہیں اور کسی کے ساتھ کوئی بھی نہیں پھر ایک انبوہ عظیم حضرت موسیٰؑ کی امت کا دکھایا گیا۔ پھر میں نے ایک افق سے دوسرے افق تک لوگوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر دیکھا اور مجھے بتایا گیا کہ یہ میری امت ہے۔ ان میں ستر ہزار لوگ ایسے ہیں جو بغیر حساب اور باز پرس کے جنت میں داخل ہوں گے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب یدخل الجنۃ حدیث نمبر 6059)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قیامت کا نمونہ روحانی حیات کے بخشنے میں اس ذات کامل الصفات نے دکھایا جس کا نام نامی محمدؐ ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ سارا قرآن اول سے آخر تک یہ شہادت دے رہا ہے کہ یہ رسول اس وقت بھیجا گیا تھا کہ جب تمام قوتیں دنیا کی روح میں مرچکی تھیں اور فساد روحانی نے بر و بحر کو ہلاک کر دیا تھا۔ تب اس رسول نے آ کر نئے سرے سے دنیا کو زندہ کیا اور زمین پر توحید کا دریا جاری کر دیا۔ اگر کوئی منصف فکر کرے کہ جزیرۂ عرب کے لوگ اول کیا تھے اور پھر اس رسول کی پیروی کے بعد کیا ہو گئے اور کیسی ان کی وحشیانہ حالت اعلیٰ درجہ کی انسانیت تک پہنچ گئی اور کس صدق وصفا سے انہوں نے اپنے ایمان کو اپنے خونوں کے بہانے سے اور اپنی جانوں کے فدا کرنے اور اپنے عزیزوں کو چھوڑنے اور اپنے مالوں اور عزتوں اور آراموں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں لگانے سے ثابت کر دکھایا تو بلاشبہ ان کی ثابت قدمی اور ان کا صدق اپنے پیارے رسول کی راہ میں ان کی جانفشانی ایک اعلیٰ درجہ کی کرامت کے رنگ میں اس کو نظر آئے گی۔ وہ پاک نظر ان کے وجودوں پر کچھ ایسا کام کر گئی کہ وہ اپنے آپ سے کھوئے گئے اور انہوں نے فنافی اللہ ہو کر صدق اور راستبازی کے وہ کام دکھلائے جس کی نظیر کسی قوم میں ملنا مشکل ہے۔ اور جو کچھ انہوں نے عقائد کے طور پر حاصل کیا تھا وہ یہ تعلیم نہ تھی کہ کسی عاجز انسان کو خدا مانا جائے یا خدا تعالیٰ کو بچوں کا محتاج ٹھہرایا جائے بلکہ انہوں نے حقیقی خدائے ذوالجلال جو ہمیشہ سے غیر متبدل اور حیّ وقیّوم اور ابن اور اب ہونے کی حاجات سے منزّہ اور موت اور پیدائش سے پاک ہے بذریعہ اپنے رسول کریم کے شناخت کر لیا تھا اور وہ لوگ سچ مچ موت کے گڑھے سے نکل کر پاک حیات کے بلند مینار پر کھڑے ہو گئے تھے اور ہر یک نے ایک تازہ زندگی پالی تھی اور اپنے ایمانوں میں ستاروں کی طرح چمک اٹھے تھے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 204)

## خطبہ جمعہ پانچ بجے نشر ہوگا

☆ انگلستان میں وقت کی تبدیلی کے باعث یکم اپریل 2005ء سے حضور کا خطبہ جمعہ شام چھ بجے کی بجائے پانچ بجے نشر ہوا کرے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

## اپنے فرائض کا جائزہ لیتے رہیں

جن احباب جماعت کو بحیثیت سیکرٹری تحریک جدید خدمت کرنے کا موقع مل رہا ہے انہیں وقتاً فوقتاً اپنے فرائض کا جائزہ لیتے رہنا چاہئے مثلاً اب جبکہ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے اعلان سالِ نو فرمائے ہوئے چار ماہ گزر چکے ہیں یہ جائزہ لینا ضروری ہے کہ تحریک جدید کی ضرورت کے مطابق جماعت کے وعدے مرکز میں بھجوا دیئے گئے ہیں یا نہیں۔ وعدہ جات کی میعاد کے متعلق سیدنا حضرت مصلح موعود فرما گئے ہیں۔ کہ اس میعاد کے اندر "تحریک جدید اعلان کرے کہ ان کی ضرورتیں پوری ہوگئی ہیں۔" (تحریک جدید کی طرف سے سال بھر کی ضرورتوں کا اندازہ ٹارگٹ کی صورت میں معین کیا جاتا ہے) اندریں صورت سیکرٹری صاحبان تحریک جدید جائزہ لیں کہ ان کی جماعت کے وعدے ٹارگٹ کے مطابق مرکز بھجوا دیئے گئے ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## ربوہ کے پلاٹس ومکانات کی خرید وفروخت

ربوہ کے پلاٹس ومکانات کی خرید وفروخت کے سلسلہ میں ضروری ہے کہ مقاطعہ گیر سودے کی تکمیل کی کارروائی خود کروائے اور اگر مختار نامہ کی ضرورت ٹھہرے تو لازم ہوگا کہ مختار نامہ دینے سے پہلے دفتر کمیٹی آبادی سے اس کی منظوری حاصل کرنے کے بعد مختار نامہ تیار کروائے۔ بصورت دیگر مختار نامہ کے ذریعہ دفتر ہذا میں کارروائی نہ ہوگی۔ نیز ضروری ہوگا کہ مختار نامہ کی اجازت ملنے کے دو ماہ کے اندر انتقال کی کارروائی مختار نامہ کے ذریعہ مکمل کی جائے اس مدت کے گزرنے کے بعد مختار نامہ کا اجازت نامہ منسوخ متصور ہوگا۔ (سیکرٹری کمیٹی آبادی)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 335)

## حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی مہمان نوازی

ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب اسسٹنٹ کیمیکل اگزیمیز پنجاب کا اصل وطن موضع کالا چپّی تحصیل شکر گڑھ (سابق ضلع گورداسپور) تھا آپ 1878ء میں لکی مروت ضلع بنوں میں پیدا ہوئے۔ 1901ء یا 1902ء میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی خدمت اقدس میں قادیان دارالامان حاضر ہوئے اور دست مبارک پر بیعت کی سعادت لازوال پائی۔ آپ کے خداداد رعب اور تقویٰ سے متاثر ہو کر آپ کے خاندان کے تمام فہمیدہ افراد 1910ء تک شامل جماعت ہو گئے۔ 26/اپریل 1939ء کو آپ کا انتقال ہوا۔

آپ ہی کی فرودگاہ واقع احمدیہ بلڈنگس لاہور میں مامور وقت مع افراد بیت اپنے آخری سفر لاہور (27/اپریل تا 26 مئی 1908ء) کے دوران رونق افروز رہے اور پورے ماحول کو بقعہ نور بنا دیا۔ **آپ کو جناب الٰہی سے اپنے محبوب و مقدس اور جان سے عزیز آقا اور محسن اور آپ کے مقدس قافلہ کی مہمان نوازی اور ضیافت کا حق ادا کرنے کی عظیم الشان توفیق عطا ہوئی مگر آہ**

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر ندیدم و بہار آخر شد

آپ کے صاحبزادہ کرنل سید بشیر حسین صاحب رقم فرماتے ہیں:۔

جب کبھی آپ سے بیعت کی وجہ پوچھی جاتی تو کہا کرتے تھے کہ جب میں پہلی دفعہ قادیان گیا تو میرا خیال تھا، کہ یہ ایک پیروں کی سی گدی ہوگی وہاں جا کر مجھے حضرت مرزا صاحب کو پہچاننے میں دقت ہوئی کیونکہ آپ مجمع میں دوسرے لوگوں کے ساتھ اس طرح مل کر بیٹھے ہوئے تھے کہ مجھے پوچھنا پڑا کہ۔

حضرت صاحب کون ہیں؟ ایک تو اس بات نے دوسرے اس چیز نے مجھ پر بڑا اثر کیا کہ کسی نے سوال کیا کہ حضرت آپ کی جماعت کے لوگ داڑھی اکثر نہیں رکھتے۔ آپ حکم دیں کہ وہ داڑھی رکھا کریں۔ اس کے جواب میں حضرت مرزا صاحب نے فرمایا کہ مجھے لوگوں کے دلوں کا فکر ہے جب دل ٹھیک ہو جائیں گے تو داڑھیاں خود ہی آ جائیں گی۔ واپس آ کر میں نے سوچا کہ ایسا بزرگ جھوٹا نہیں ہو سکتا چنانچہ میرے دل نے فیصلہ کر لیا کہ جماعت میں ضرور شریک ہونا چاہئے، چنانچہ میں فوراً بعد حاضر خدمت ہوا بیعت کر لی۔

ان دنوں لاہور میں............ڈاکٹر صرف تین تھے ایک حضرت شاہ صاحب مرحوم، دوسرے حضرت ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اور تیسرے ڈاکٹر ہدایت اللہ صاحب جو غیر احمدی تھے ان لوگوں کی پرائیویٹ پریکٹس سے ان کی آمدنی ہزاروں تک پہنچی ہوئی تھی، لیکن اول الذکر دونوں ڈاکٹر اپنا نقصان کر کے ہر ہفتہ کے دو دن ضرور قادیان چلے جاتے تھے۔“

(تذکرہ انصار احمدیہ حصہ اول صفحہ 99-100)

پھر تحریر فرماتے ہیں:۔

”حضرت مسیح موعود اپنے آخری سفر لاہور میں ان ہی کے مہمان رہے اور تمام عملہ کا خرچ اور مہمان نوازی بیگم صاحبہ کے ذمہ ہی تھی، گھر میں ہر وقت کھانا تیار ہوتا تھا کیونکہ جماعت کے بزرگ زیارت کے لئے آتے رہتے تھے۔ نیز حضرت کا خاندان اور ملازم بھی حضور کے ساتھ تھے۔ اس لئے حضرت صاحب اکثر بیگم شاہ صاحب کو بلا کر نہایت پدرانہ محبت اور شفقت سے پیش آیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے کہ ہماری وجہ سے ہماری بیٹی کو بہت کام کرانا اور کرنا پڑتا ہے۔ والدہ صاحبہ مرحومہ اکثر یہ کہا کرتی تھیں کہ حضرت مرزا صاحب میں ایک خاص روحانی نور نظر آتا تھا جو عام انسانوں میں نہیں پایا جاتا۔“

(ایضاً صفحہ 107)

## خواتین احمدیت کے لئے دائمی لائحہ عمل میں

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی ایک زندہ جاوید تحریر اور آب زر سے لکھی جانے والی نصائح:

”ایک موقعہ پر ایک لڑکی کو نصیحت فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ ’مانا کہ گناہ مرد و عورت یکساں گناہ ہی ہے۔ تاہم عورت کو اپنی عصمت کی حفاظت بہت زیادہ کرنی لازم ہے۔ عورت کی عزت بہت نازک چیز ہے۔ موتی ایک دفعہ بندھ جاتا ہے تو اپنی آب ہمیشہ کے لئے کھو دیتا ہے۔‘ ہمیشہ اپنی عصمت و عزت کی حفاظت کرو اور سمجھو کہ تم **اپنے میکے اور سسرال کی عزت کی محافظ ہو۔**

پردہ کا حکم وہ حکم ہے جس میں خصوصیت سے اللہ تعالیٰ نے عورت کو مخاطب فرمایا ہے۔ اس حکم کی ذمہ دار اپنے آپ کو جانو۔ کبھی اپنے شوہر یا کسی کے زیر اثر اس کی خلاف ورزی نہ ہو۔ **یہ تمہارا معاملہ تمہارے خدا کے ساتھ ہے۔ کسی اور کا اس میں دخل اندازی کا حق کبھی تسلیم نہ کرنا اور مضبوطی سے اس پر قائم رہنا۔**

فقط مبارکہ۔“ (25دسمبر 1958ء)

(عکس کے لئے ملاحظہ ہو ’مقدس تحریریں‘ از شیخ نذیر احمد فیض صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ)

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## درخواست دعا

مکرم سید عبدالسلام باسط صاحب نائب امیر ضلع جہلم لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے سال 2004ء کیلئے خاکسار کی بیٹی وجیہہ سید صاحبہ نے پری انجینئرنگ گروپ میں صدیق بانی گولڈ میڈل اور سکالر شپ حاصل کرنے کی توفیق پائی۔ وجیہہ سید صاحبہ مکرم سید عبدالباسط صاحب مرحوم سابق نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ابن مکرم سید میر مہدی حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود یکے از ۳۱۳ کی پوتی اور مکرم سید سعید احمد صاحب مرحوم ابن سید لال شاہ صاحب سابق صدر منڈی واربرٹن ضلع شیخوپورہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی اور اس کے دیگر بھائی بہنوں کو آئندہ بھی اعلیٰ کامیابیوں سے نوازتا رہے اور سب کو دین کا سچا خادم اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## ولادت

مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد حسان ادریس صاحب و مکرمہ سامعہ ادریس صاحبہ کو مورخہ 10 مارچ 2005ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام میر علی ادریس تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم کنور ادریس صاحب و ڈاکٹر خالدہ ادریس صاحبہ کا پوتا اور مکرم منیر نواز صاحب و مکرمہ عابدہ منیر صاحبہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

## ولادت

مکرم طاہر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ رائے ونڈ ضلع لاہور کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی ایمان طاہر کے بعد مورخہ 21 مارچ 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولود کا نام عاشر احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی منظور فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری اللہ رکھا صاحب سدھو گوٹھ شریف آباد نبی سر روڈ سندھ کا پوتا اور مکرم محمد ارشد صاحب سندھو چک نمبر 105 گ۔ب بنگے تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

## اعلان داخلہ

پنجاب گورنمنٹ ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رائے ونڈ روڈ کیمپس لاہور نے درج ذیل فیلڈز میں ایک سالہ ڈپلومہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بائیو میڈیکل ٹیکنالوجی (ii) انوائرنمنٹل کنٹرول ٹیکنالوجی درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 5۔ اپریل 2005ء ہے جبکہ ٹیسٹ 11۔ اپریل 2005ء کو ہوگا مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 21 مارچ 2005ء ملاحظہ کریں۔

فیڈرل پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ شیخ زاید پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ لاہور نے درج ذیل فیلڈز میں بحیثیت ٹرینی رجسٹرارز و سینیئر ہاؤس آفیسر داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) انیستھیزیا (ii) ای این ٹی (iii) میڈیسن (iv) نیفرالوجی (v) کارڈیالوجی (vi) گیسٹرو اینٹیرالوجی (vii) نیورالوجی (viii) پلمونالوجی (ix) پیڈیاٹرکس (x) ہیماٹالوجی (xi) ریڈیالوجی (xii) جنرل سرجری (xiii) کارڈیک سرجری (xiv) پیڈ سرجری (xv) نیورو سرجری (xvi) پلاسٹک سرجری (xvii) آفتھلمالوجی (xviii) یورالوجی (xix) گائنی اینڈ آبسٹیٹرکس (xx) جنرل سرجری۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 9۔ اپریل 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 21 مارچ 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

## درخواست دعا

☆ مکرمہ بشریٰ محمود صاحبہ آف جرمنی تحریر کرتی ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب کلفٹن کراچی عرصہ سے تین ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد اور مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین

## گمشدہ رسید بک

مجلس انصاراللہ پاکستان کی رسید بک نمبر 3396 مجلس انصاراللہ بدوملہی ضلع نارووال سے گم ہو گئی ہے۔ درج بالا رسید بک پر کسی قسم کا کوئی چندہ ادا نہ کیا جائے۔ اگر کسی دوست کو ملے تو براہ کرم دفتر میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصاراللہ پاکستان)

## انفاق فی سبیل اللہ کی برکات و فضائل ۔ احادیث نبویہؐ کی روشنی میں

# سخی اللہ تعالیٰ، جنت اور لوگوں سے قریب اور دوزخ سے دور ہوتا ہے

عبدالسمیع خان

انفاق فی سبیل اللہ ایک بہت اعلیٰ درجہ کی نیکی اور بے شمار برکات کی حامل ہے۔ جس کا خلاصہ آنحضرت ﷺ نے قرب الٰہی، محبت مخلوق الٰہی اور حصول جنت قرار دیا ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے انفاق فی سبیل اللہ کرنے والوں اور نہ کرنے والوں کے درمیان ایک تفصیلی موازنہ فرمایا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا سخی اللہ کے قریب ہوتا ہے۔ جنت کے قریب ہوتا ہے۔ لوگوں کے قریب ہوتا ہے اور دوزخ سے دور ہوتا ہے۔ اس کے برعکس بخیل اللہ تعالیٰ سے دور ہوتا ہے۔ جنت سے دور ہوتا ہے لوگوں سے دور ہوتا ہے مگر دوزخ کے قریب ہوتا ہے اور ان پڑھ سخی بخیل عابد سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔

(جامع ترمذی کتاب البر والصلہ باب السخاء حدیث نمبر 1884)

ان برکات کی تفصیل اور ان کے جلو میں نازل ہونے والی اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا بھی رسول کریم ﷺ نے بڑی شرح وبسط کے ساتھ ذکر فرمایا ہے اور مختلف پیرایوں میں انسان کو خرچ کرنے کی ترغیب دی ہے۔ کبھی تبشیر کے رنگ میں کبھی انذار کے پہلو سے، کبھی جنت کی نوید دے کر، کبھی دوزخ سے ڈرا کر، کبھی مال بڑھنے کا وعدہ دے کر، کبھی مال کم نہ ہونے کی قسم کھا کر۔ غرض مختلف انسانی طبائع کو مختلف شکلوں میں انفاق کی طرف راغب فرمایا۔ آیئے رسول اللہ ﷺ کی حکمت اور تبلیغ حق کے انداز ملاحظہ کریں۔

## رضائے الٰہی

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے بنی اسرائیل کے تین آدمیوں کا واقعہ سنایا۔ ایک کوڑھی دوسرا گنجا اور تیسرا اندھا تھا۔ آزمائش کے طور پر ان کی بیماریاں دور کر دی گئیں اور منہ مانگے اموال دے دیئے گئے۔ پھر ایک فرشتہ انسانی شکل میں باری باری سب کے پاس گیا اور اللہ کے نام پر مانگا۔ تو سابقہ کوڑھی اور سابقہ گنجے نے اس غریب کو دھتکار دیا۔ جس کے نتیجے میں وہ پرانی حالت پر واپس چلے گئے مگر سابقہ اندھے نے دل کھول کر دیا۔ اس پر فرشتے نے اسے کہا اللہ تعالیٰ تجھ سے راضی ہے اور تیرے ساتھیوں پر ناراض ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الانبیاء باب حدیث ابرص حدیث نمبر 3205)

## حقوق العباد کی ادائیگی

حضرت ابو ذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تمہارے جسم کے ہر عضو پر صبح صدقہ واجب ہوتا ہے۔ ہر تسبیح صدقہ ہے۔ الحمدللہ کہنا صدقہ ہے۔ لاالہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے۔ تکبیر کہنا صدقہ ہے۔ نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب صلوٰۃ الضحیٰ حدیث نمبر 1181)

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم آنحضرت ﷺ کے ہم سفر تھے۔ ایک شخص سواری پر آیا اور دائیں بائیں دیکھنے لگا یعنی بڑا ضرورت مند نظر آتا تھا۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس کے پاس زائد سواری ہو اسے دے دے جس کے پاس سواری نہیں۔ جس شخص کے پاس زائد خوراک ہے وہ اسے دے دے جس کے پاس کوئی زادِ راہ نہیں۔ آپؐ نے اسی طرح مال کی مختلف اقسام کا ذکر فرمایا۔ یہاں تک کہ ہم سمجھنے لگے کہ شائد ضرورت سے زیادہ اموال میں کسی کا کوئی ذاتی حق ہی نہیں اور اسے چاہئے کہ وہ اس زائد مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے پر ہمیشہ تیار رہے۔

(مسلم کتاب اللقطہ باب استحباب المؤاساہ بفضول المال حدیث نمبر 3258)

## مال میں اضافہ

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص کھجور کے برابر صدقہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے پھر اسے صدقہ کرنے والے کے لئے بڑھاتا اور ترقی دیتا ہے یہاں تک کہ وہ کھجور پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے۔ جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے کے بچے کی پرورش کرتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقۃ من کسب طیب حدیث نمبر 1321)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ ہمیں صدقہ دینے کی تلقین فرماتے تو ہم لوگ بازاروں میں چلے جاتے اور مزدوری کرتے اور جو تھوڑی بہت رقم ملتی اسے پیش کر دیتے۔

ابو مسعودؓ کہتے ہیں آج ان میں سے کئی صحابہ لاکھوں کے مالک ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اتقوا النار حدیث نمبر 1327)

حضرت ابو کبشہ انماریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تین باتیں میں قسم کھا کر بیان کرتا ہوں انہیں اچھی طرح یاد رکھو۔ کسی بندے کا مال صدقہ کی وجہ سے کم نہیں ہوتا۔ جب کسی پر ظلم کیا جائے اور وہ اس پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت بڑھاتا ہے۔ اور جب کوئی شخص سوال کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ اس کے لئے فقر کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الزھد باب مثل الدنیا حدیث 2247)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے اے ابن آدم! خرچ کرتا رہ۔ میں تجھے عطا کروں گا۔

(بخاری کتاب النفقات باب فضل النفقہ حدیث نمبر 4933)

حضرت نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ حضرت اسماءؓ بنت ابوبکر کو نصیحت فرمائی لاتحصی فیحصی اللہ علیک

اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دے گا۔

لاتو کی فیوکی علیک

اپنی روپوں کی تھیلی کا منہ (بخل کی راہ سے) بند کر کے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا (یعنی اگر کوئی روپیہ اس سے نکلے گا نہیں تو آئے گا کہاں سے؟) جتنی طاقت ہے دل کھول کر خرچ کیا کرو۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب التحریص علی الصدقۃ حدیث نمبر 1344,1343)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو لوگ دنیا میں بہت مال و دولت رکھتے ہیں آخرت میں وہی نادار ہوں گے سوائے اس شخص کے جس کو اللہ نے دولت دی ہو پھر وہ دائیں اور بائیں اور آگے اور پیچھے (چاروں طرف) اس کو لٹائے (محتاجوں کو دے) اور دولت کو نیک کام میں خرچ کرے وہ آخرت میں نادار نہ ہوگا۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب المکثرون ھم المقلون حدیث نمبر 5962)

## باعث اجر

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب کوئی عورت اپنے خاوند کے مال میں سے کچھ خیرات کرے بشرطیکہ نیت فساد کی نہ ہو تو اس عورت کو بھی ثواب ملے گا، خاوند کو بھی ثواب ملے گا اور خازن کو بھی ثواب ملے گا۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اجر المرءۃ حدیث نمبر 1350)

آنحضرت ﷺ نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے فرمایا تو جو کچھ بھی رضائے الٰہی کی نیت سے راہ خدا میں خرچ کرے حتیٰ کہ اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ بھی ڈالے تو اس کا بھی تجھے اجر دیا جائے گا۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب ان الاعمال بالنیات حدیث نمبر 54)

## نیکیوں کی توفیق

حضرت حکیم بن حزامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ کفر کے زمانہ میں جو میں نے نیکیاں کی ہیں جیسے خیرات کرنا، غلام آزاد کرنا، صلہ رحمی کرنا۔ کیا ان کا ثواب مجھ کو ملے گا۔ آپؐ نے فرمایا تو جتنے نیک کام کر چکا ہے انہی کی وجہ سے مسلمان ہوا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب من تصدق فی الشرک حدیث نمبر 1346)

## کامل نیکی کا حصول

جب سورۃ آل عمران کی آیت 93 نازل ہوئی کہ تم کامل نیکی کو نہیں پاسکتے جب تک اپنی پسندیدہ اشیاء خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو۔ تو حضرت زید بن حارثہؓ اپنا محبوب گھوڑا شبلہ حضورؐ کی خدمت میں لے آئے۔ حضور نے وہ گھوڑا قبول فرما کر ان کے بیٹے اسامہ کو دے دیا۔ اس بات سے زیدؓ کے چہرے پر اداسی پھیل گئی تو حضورؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس صدقہ کو تمہاری جانب سے قبول فرما لیا ہے۔

(درمنثور جلد 2 ص 260 جلال الدین سیوطی۔ دارالفکر بیروت 1993ء)

## فتنوں سے بچاؤ

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا انسان کو اس کے اہل و عیال اور ہمسایوں کی طرف سے بھی فتنہ پہنچتا ہے۔ جس کو نماز اور صدقہ اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر دور کر دیتے ہیں۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقۃ تکفر الخطیئۃ حدیث نمبر 1245)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے۔ اور صدقہ خطاؤں کو بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو۔ اور نماز مومن کا نور ہے۔ اور روزہ آگ سے بچنے کے لئے ڈھال ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزھد باب الحسد حدیث نمبر 4200)

## اعمال جاریہ

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین اعمال کے۔ صدقہ جاریہ۔ ایسا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں اور نیک اولاد جو

میت کے لئے دعا کرے۔
(صحیح مسلم کتاب الوصیۃ باب مایلحق الانسان من الثواب حدیث نمبر 3084)

## رزق حلال کا حصول

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ صرف پاک اور طیب مال قبول کرتا ہے۔
(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقة من کسب طیب حدیث نمبر 1321)

## انشراح صدر

آنحضرت ﷺ نے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں جیسی بیان فرمائی۔ جنہوں نے لوہے کے دو جبے سینے سے گلے تک پہن رکھے ہوں، اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والا جوں جوں خرچ کرتا جاتا ہے۔ اس کا جبہ مزید کھلا اور فراخ ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے تمام جسم حتیٰ کہ انگلیوں کے پوروں تک کو ڈھانک لیتا ہے۔ (اور اس کا نشان تک مٹ جاتا ہے) اور بخیل ہر دفعہ جب کچھ خرچ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے لوہے کے جبہ کے حلقے تنگ پڑتے جاتے ہیں وہ ان کو کشادہ کرنا چاہتا ہے۔ مگر نہیں کر پاتا۔ (یعنی سخت تنگی اور گھٹن کی کیفیت میں ہوتا ہے۔)
(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب مثل البخیل حدیث نمبر 1352)

## قابل رشک

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اسے راہ حق میں خرچ کر دیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ، دانائی اور علم وحکمت دی جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا بھی ہے۔
(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب انفاق المال فی حقه حدیث نمبر 1320)

## زاد آخرت

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ صحابہؓ نے ایک بکری ذبح کروائی (اور اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا اور کچھ گھر میں بھی کھانے کے لئے رکھ لیا) اس پر آنحضرت ﷺ نے دریافت فرمایا کس قدر گوشت بچ گیا۔ میں نے جواب دیا دستی بچی ہے۔ یہ سن کر رسول اللہؐ نے فرمایا سارا بچ گیا ہے سوائے اس دستی کے یعنی جس قدر تقسیم کیا گیا۔
(مسند احمد حدیث نمبر 23107)

ایک بار آنحضرت ﷺ نے صحابہؓ کی مجلس میں ان سے مخاطب ہو کر فرمایا تم میں کوئی ایسا بھی ہے جسے (اپنے بعد میں ہونے والے) وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ عزیز اور پیارا ہو۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جسے اپنا مال زیادہ پیارا نہ ہو۔ آپ نے فرمایا تو پھر یاد رکھو تمہارا اصل مال وہی ہے جو خدا کی راہ میں خرچ کر کے آگے بھجوا چکے ہو جو پیچھے باقی رہ گیا وہ وارثوں کا مال ہے۔
(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب ماقدم من ماله فهوله حدیث نمبر 5961)

## نفع مند مال

جب سورۃ آل عمران کی آیت 93 نازل ہوئی کہ تم کامل نیکی کو نہیں پاسکتے جب تک اپنی پسندیدہ اشیاء خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو تو حضرت ابوطلحہؓ نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے بیرحاء نامی اپنا باغ سب سے زیادہ محبوب ہے اسے میں اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں۔ حضورؐ یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا یہ مال بہت نفع مند ہے۔ بہت عمدہ ہے۔
(صحیح بخاری کتاب التفسیر زیر آیت حدیث نمبر 4189)

## نفع مند سودا

حضرت صہیبؓ ابتدائی مسلمانوں میں سے تھے۔ آپ کمزور طبقہ سے تعلق رکھتے تھے اور حضرت عمار بن یاسرؓ کے ساتھ اسلام لائے تھے۔ انہوں نے ہجرت کرنا چاہی تو کفار نے سخت مزاحمت کی اور کہا کہ تم مکہ میں محتاج ہو کر آئے تھے لیکن یہاں آکر دولتمند ہو گئے اب یہ مال لے کر ہم تمہیں یہاں سے نہیں جانے دیں گے۔ حضرت صہیبؓ نے کہا اگر میں یہ سارا مال تمہیں دے دوں تو پھر جانے دو گے۔ اس پر کفار راضی ہو گئے۔ اور حضرت صہیبؓ سارا مال دے کر متاع ایمان کے ساتھ مدینہ پہنچ گئے۔ آنحضرت ﷺ کو معلوم ہوا تو فرمایا۔ صہیب نے نفع بخش سودا کیا ہے۔
(طبقات ابن سعد جلد 4 ص 227 دار بیروت۔ بیروت 1957ء)

## نجات کا راستہ

حضرت ابوامامہ باہلیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے سنا۔ حضورؐ فرما رہے تھے۔

اللہ سے ڈرو۔ پانچ وقت کی نماز پڑھو، ایک ماہ کے روزے رکھو، اپنے اموال کی زکوٰۃ دو اور اپنے اولی الامر کی اطاعت کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔
(جامع ترمذی۔ کتاب الجمعہ حدیث نمبر 559)

## زیور پیش کر دیئے

آنحضرت ﷺ نے ایک لڑکی کے ہاتھ میں سونے کے موٹے کنگن دیکھے تو فرمایا۔ کیا تم اس کی زکوٰۃ دیتی ہو اس نے کہا نہیں۔ فرمایا کیا تمہیں پسند ہے کہ خدا تمہیں قیامت کے دن آگ کے کنگن پہنائے اس نے یہ سن کر فوراً کنگن اتار کر آپ کے سامنے ڈال دیئے اور کہا یہ خدا اور رسول کی خدمت میں پیش ہیں۔
(سنن ابی داؤد کتاب الزکوٰۃ باب الکنز حدیث نمبر 1336)

## آگ سے بچاؤ

حضرت عدی بن حاتمؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ دوزخ کی آگ سے بچو خواہ آدھی کھجور خدا کی راہ میں صدقہ دینے کی استطاعت ہو۔
(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اتقوا النار حدیث نمبر 1328)

## اوپر والا ہاتھ

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے صدقہ دینے اور سوال سے بچنے کی تلقین کی اور فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔
(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقة حدیث نمبر 1339)

## سایہ رحمت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ سات آدمی قیامت کے دن سایہ رحمت الٰہی کے نیچے ہوں گے۔ ان میں ایک وہ شخص ہے جس نے اس طرح پوشیدہ طور پر اللہ کی راہ میں صدقہ دیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوئی کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔
(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقة بالیمین حدیث نمبر 1334)

## دعاؤں کے مستحق

حضرت عبداللہ بن اوفیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی قوم صدقات لے کر آتی تو آپ دعا دیتے اللّٰھم صل علیٰ آل فلان کہ اے اللہ فلاں کی آل پر بھی فضل فرما۔
(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب صلوٰۃ الامام ودعائه حدیث نمبر 1402)

حضرت وائل بن حجرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے جمع زکوٰۃ کے لئے ایک محصل روانہ فرمایا اسے ایک شخص نے ایک کمزور اور کم عمر اونٹ دیا۔ آنحضرت ﷺ نے دعا کی اے اللہ اس شخص اور اس کے اونٹ میں برکت نہ ڈال۔ اس شخص کو جب یہ خبر پہنچی تو ایک عمدہ اونٹ لے کر حاضر خدمت ہوا اور کہا میں اللہ کے حضور توبہ کا خواستگار ہوں۔ تو رسول اللہؐ نے دعا کی اے اللہ اسے اور اس کے اونٹ میں برکت عطا فرما۔
(سنن نسائی کتاب الزکوٰۃ باب الجمع بین متفرق حدیث نمبر 2415)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر صبح دو فرشتے اترتے ہیں۔ ان میں ایک کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والے کو اور دے اور اس کے نقش قدم پر چلنے والے پیدا کر۔ اور دوسرا کہتا ہے اے اللہ روک کر رکھنے والے کو ہلاکت دے اور اس کا مال برباد کر دے۔
(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب قول الله فاما من اعطیٰ حدیث نمبر 1351)

## پہاڑوں کے کام

قرآن حکیم ہماری توجہ پہاڑوں کے ایک بے حد اہم ارضیاتی کام کی جانب دلاتا ہے۔

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے ایسا نہ ہو کہ وہ اہل زمین سمیت شدید زلزلہ میں مبتلا ہو جائے۔
(الانبیاء:32)

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ پہاڑ زمین کو دھچکوں سے بچانے کا کام کرتے ہیں۔

یہ حقیقت قرآن کے نازل ہونے کے وقت کسی کو معلوم نہ تھی۔ اس حقیقت کا علم جدید ارضیاتی تحقیقات کے ذریعے ہوا۔

ان تحقیقات کے مطابق پہاڑ زمین کی بالائی سطح (Earth Crust) کے عظیم الجثہ ٹکڑوں کی حرکات اور ان کے آپس میں ٹکراؤ کے نتیجے میں وجود میں آتے ہیں۔ جب زمین کی ایسی دو پلیٹوں کا ٹکراؤ ہوتا ہے تو ان میں سے طاقتور پلیٹ دوسری کے نیچے سرک جاتی ہے اوپر والی پلیٹ مڑ کر پہاڑ اور بلندی بنا دیتی ہے۔ دبنے والی تہہ نیچے کی جانب مڑ جاتی ہے اور اندر زمین میں گہرائی تک اپنی ایک شاخ بنا دیتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پہاڑ گہرائی میں بھی اتنے ہی دبے ہوتے ہیں جتنا زمین کے اوپر ان کے حصے نظر آتے ہیں۔

ایک سائنسی مضمون میں پہاڑوں کی ساخت کے بارے میں کچھ اس طرح بیان کیا گیا ہے:۔

جہاں براعظموں کی موٹائی زیادہ ہوتی ہے جیسا کہ پہاڑی سلسلوں میں وہاں بالائی سطح زمین کے اندر گہرائی تک چلی جاتی ہے۔

ایک آیت میں پہاڑوں کے اس کام کی جانب ”کھونٹوں“ (میخوں) سے ان کا موازنہ کرتے ہوئے اشارہ کیا گیا ہے:۔

”کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ اور پہاڑوں کو پیوستہ میخوں کی طرح۔“ (سورۃ النبا: 8,7)

دوسرے الفاظ میں پہاڑ زمین کے اوپر اور نیچے رہ کر ان پلیٹوں کے اتصال کے مقامات پر بالائی سطح زمین کے مختلف حصوں کو آپس میں جکڑ دیتے ہیں۔

اس طرح سے یہ پہاڑ زمین کی چھال کے مختلف حصوں کو آپس میں باندھ دیتے ہیں اور انہیں زمین کے اندر پگھلے ہوئے مادے (Magma Stratum) پر اور پلیٹوں کو آپس میں ایک دوسرے پر پھسلنے اور سرکنے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ مختصراً ہم پہاڑوں کو ان کیلوں سے تشبیہ دے سکتے ہیں جو لکڑی کے مختلف ٹکڑوں کو باہم جوڑتی ہیں۔

زمین کے مختلف حصوں کو آپس میں مستحکم رکھنے کے پہاڑوں کے کام کو سائنسی زبان میں ”آئسوسٹیسی (Isostasy)“ کہا گیا ہے۔ آئسوسٹیسی کا مطلب کچھ یوں بیان کیا جا سکتا ہے۔

آئسوسٹیسی بالائی سطح زمین کا عمومی توازن، سطح زمین کے نیچے کشش ثقل کے زیر اثر پتھریلے مواد کے مسلسل بہاؤ کو کہتے ہیں۔

پہاڑوں کا یہ اہم کردار جو جدید ارضیات اور زلزلیاتی تحقیقات کی بدولت دریافت ہوا ہے۔ قرآن میں صدیوں پہلے بتا دیا گیا جو خدائی تخلیق کی عظیم علم و حکمت کی مثال ہے۔

# ذہنی دباؤ کے اثرات، اقسام اور علاج

حکیم ملک مبشر احمد صاحب ریحان

بحالی صحت سے تعلق رکھنے والے تمام افراد عمومی طور پر ذہنی دباؤ اور الجھنوں کو صحت کے لئے مضر سمجھتے رہے ہیں۔ ہر جگہ اور ہر ماحول کے اپنے محرکات ہوتے ہیں جو ذہن میں تناؤ پیدا کرتے ہیں اور ان پر مکمل طور پر قابو پانا تقریباً ناممکن ہوتا ہے۔ اب اس بات کا انحصار ہم پر ہے کہ کس طرح دباؤ اور تناؤ پیدا کرنے والے روزمرہ زندگی کے محرکات سے ہم آہنگی پیدا کریں اور اپنی زندگی خوشگوار بنائیں۔

کوئی مشکل پیچیدہ معاملہ جو کہ ہمارے جسم یا ذہن پر اثر انداز ہو اگر ہماری ذہنی، جسمانی صلاحیتیں مطالبے کو پورا کرنے کی اہلیت رکھتی ہیں تو ہم اپنے ماحول سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور اگر صورتحال اس کے برخلاف ہو تو یہ دباؤ ہمارے لئے ناقابل قبول اور تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔

## دباؤ کے محرکات

ذہنی دباؤ پیدا کرنے والے محرکات مندرجہ ذیل ہیں:۔

کام (پیشہ) کے متعلق، باہمی تعلقات، زندگی کے اہم واقعات، جسمانی علامات، کمر کا درد، قبض کی شکایت، دست آنا، سینے میں جلن، پٹھوں میں کھچاؤ ہونا، متلی ہونا، تھکن، سانس پھولنا، زیادہ بھوک لگنا، چکر آنا، منہ خشک ہونا، زیادہ پسینہ آنا، بھوک نہ لگنا، بے خوابی، خارش ہونا، دل ڈوبنا اور سردرد وغیرہ۔

## نفسیاتی علامات

غصہ آنا، تشویش، مردہ دلی، بیزاری، اداسی، تھکن، موت کا خوف، احساس گناہ، مایوسی، جارحانہ رویہ، بے صبری، توجہ میں کمی ہونا، چڑچڑا پن، بے چینی وغیرہ۔

## متفرق علامات

ہونٹ کاٹنا، پیر زمین پر مارنا، اضطراری افعال، دانت پیسنا، سردرد، بے چینی میں ٹہلنا، عضلاتی حرکات، معمولی باتوں پر غصہ آنا، ہکلانا، بار بار بال، کان یا ناک کو ہاتھ لگانا، ہاتھوں کا کپکپانا وغیرہ۔

## ذہنی دباؤ کے اثرات

تحقیق سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ سڑک پر حادثے ذہنی دباؤ کے شکار افراد کے ساتھ زیادہ پیش آتے ہیں۔ یہ شاید اس وجہ سے ہوتا ہے کہ الجھن اور دباؤ کے شکار افراد کی توجہ آسانی سے بٹ جاتی ہے اور اس کے علاوہ اپنے اطراف میں موجود خطرات کا اتنا خیال نہیں رکھ پاتے جتنا کہ دوسرے لوگ جو ذہنی دباؤ کا شکار نہ ہوں۔

ذہنی دباؤ جسم کے مدافعتی نظام کو بھی کمزور کرتا ہے جس کی وجہ سے دباؤ میں مبتلا لوگ زیادہ بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ محققین نے یہ بات بھی ثابت کی ہے کہ دباؤ میں مبتلا لوگ نظام تنفس کی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔

## ہائی بلڈ پریشر اور فالج

ہائی بلڈ پریشر کی بیماری ان لوگوں میں زیادہ ہوتی ہے جو کام کے دوران ذہنی دباؤ میں مبتلا ہوتے ہیں۔ جن پر سب سے زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ جو اکثر غیر یقینی صورتحال کا شکار رہتے ہیں۔ نفسیاتی وسماجی دباؤ کا دوران خون پر کیا اثر ہوتا ہے۔ اس کا سب سے زیادہ مطالعہ امریکہ میں ان لوگوں پر کیا گیا جو فضائی ٹریفک کنٹرول کرتے ہیں۔ یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ دوسرے پیشوں سے متعلق لوگوں کے مقابلے میں ان لوگوں میں ہائی بلڈ پریشر کا مرض تقریباً چار گنا زیادہ ہوتا ہے۔

یہ بات بھی تحقیق سے ثابت ہو چکی ہے کہ دل کے امراض کے شکار لوگ زیادہ جلد بازی، بے چینی اور اضطراب میں ہوتے ہیں۔

وہ لوگ جو ذہنی دباؤ کے نتیجہ میں سگریٹ نوشی یا شراب نوشی کرتے ہیں پھیپھڑوں، سانس اور کھانے کی نالیوں کے کینسر میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ اس بات کا اندیشہ بھی ظاہر کیا جاتا ہے کہ بہت سے کینسر جسم کے مدافعتی نظام کی کمزوری سے بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔

جسمانی طور پر کام میں مصروف رہنا بھی ذہنی دباؤ کو کم کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے کیونکہ مصروف رہنے کی وجہ سے دھیان کام میں لگا رہتا ہے اور پریشان سوچیں دور رہتی ہیں۔ یہ جسمانی مصروفیات کھیل کود، بھاگ دوڑ یا کسی مثبت کام کی صورت میں بھی ہو سکتی ہیں۔

یہ بات محسوس کی گئی ہے کہ ارتکاز یا توجہ کو بڑھانے والی مشقیں اگر باقاعدگی سے کی جائیں تو یہ چار طرح سے ذہنی دباؤ کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔

توجہ کو بڑھاتی ہیں، سوچوں پر قابو پانے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں، جذبات کو قابو میں رکھنے میں مددگار بنتی ہیں، جسمانی سکون پہنچاتی ہیں۔

## جسمانی سکون حاصل کرنے کے طریقے

جسمانی سکون کے دیگر طریقے بھی ذہنی دباؤ کم کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں کیونکہ اس سے ہم اپنے عضلات کو اپنے دماغ کے تابع بناتے ہیں اور دماغ کی مدد سے ان کو پھیلاتے اور سکیڑتے ہیں۔ اس طرح سوچوں کی تربیت بھی ہوتی ہے اور ان پر قابو بھی آ جاتا ہے عمل تنویم بھی سکون پہنچانے کا ایک بہت اہم ذریعہ ہے۔ شعبہ طب سے تعلق رکھنے والوں نے اسے بہت استعمال کیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت (WHO) کے مطابق صحت مندی کا مطلب صرف بیماری کی عدم موجودگی نہیں بلکہ مکمل جسمانی، ذہنی، سماجی بہتری اور ہم آہنگی کا نام صحت مندی ہے۔ معاشرے میں کئی طرح کی ذہنی ونفسیاتی بیماریاں پائی جاتی ہیں جن کی تشخیص وعلاج اور اس بارے میں شعور دن بدن بڑھ رہا ہے۔ ذہنی امراض کی جلد تشخیص وعلاج اس بارے میں خاندان کی آگاہی صحت ہی لوگوں کی ذہنی صحت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

ہماری ذہنی صحت ہمارے رویوں، سوچ اور احساس کو متاثر کرتی ہے۔ جبکہ ذہنی صحت ان عوامل کو منفی انداز سے متاثر کرتی ہے۔ جبکہ اچھی ذہنی صحت ان کو پریشانیوں، اداسیوں اور مشکلات سے نمٹنا سکھاتی ہے۔ ذہنی بیماری کی علامات کا انحصار بیماری کی قسم پر ہوتا ہے جو کہ زیادہ شدید اور لمبے عرصہ تک رہنے والی ہوتی ہے۔ مرض کے شکار لوگ اور ان کے آس پاس رہنے والوں کے لئے پریشانی کا باعث بنتی ہے۔ روزمرہ کے کاموں اور تعلقات کو تباہ کر دیتی ہے۔

ذہنی امراض کی کئی اقسام ہیں۔ انہیں تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

### شدید ذہنی امراض:

یہ مرض شدید اور ہمیشہ رہنے والے بھی ہو سکتے ہیں۔ جیسے شیزوفرینیا اور جنون اور یاسیت کی بیماری۔ اس طرح کے ذہنی امراض میں نہ تو مریض بیماری کو سمجھتا ہے اور نہ ہی اسے قبول کرتا ہے اور اس کا علاج کرانے سے بھی انکار کرتا ہے۔

### عام ذہنی امراض:

ان امراض میں ڈپریشن کی بیماری، گھبراہٹ، غیر یقینی خوف، خیالات کا تسلط اور تکرار عمل کی بیماریاں ہیں۔ اس طرح کے امراض میں مریض بیماری کو سمجھتا اور قبول کرتا ہے اور علاج کی ضرورت کو محسوس کرتا ہے۔

### دوسرے ذہنی امراض:

اس میں یادداشت کی بیماری، مرگی، نشہ، بچوں کے ذہنی امراض وغیرہ شامل ہیں۔

## ذہنی امراض کی علامات

جسمانی علامات میں درد، چکر آنا، بغیر کسی جسمانی وجہ سے گھبراہٹ ہونا، پیٹ میں درد، نیند نہ آنا، تھکن، بھوک نہ لگنا اور جنسی خواہشات میں کمی آنا۔

### نفسیاتی علامات:

اداسی، گھبراہٹ، بے چینی محسوس کرنا، زیادہ باتیں کرنا، ایسی باتیں کرنا جو دوسروں کی سمجھ میں نہ آئیں۔ عجیب وغریب اور بے تکے خیالات پیش کرنا، غلط باتوں پر یقین کرنا، یادداشت کمزور ہونا، فیصلہ کرنے یا توجہ دینے میں مشکل پیش آنا۔ غیر موجود چیزوں کو دیکھنا، سننا اور محسوس کرنا۔

ذہنی امراض کی وجوہات میں حیاتیاتی اور ماحولیاتی عناصر شامل ہیں۔

## حیاتیاتی عناصر

دماغی تبدیلیاں، دماغی تبدیلیوں سے ہونے والی وجوہات میں دماغ میں ہونے والی کیمیائی تبدیلیاں، انفیکشن مثلاً دماغ کی سوجن، دوران خون میں کمی، ٹیومر، دماغی چوٹ، لمبے عرصہ تک کی جانے والی شراب نوشی، غذائی کمی خصوصاً وٹامن کی کمی یا غیر علاج شدہ مرگی وغیرہ شامل ہیں۔

لمبے عرصہ تک رہنے والی بیماریاں۔ مثلاً ہیپاٹائٹس، انجائنا، شوگر، ڈپریشن کے امکانات کو بڑھا دیتی ہیں۔

چند ذہنی امراض میں موروثی عوامل ذہنی امراض کے ہونے کے امکانات کو بڑھا دیتے ہیں۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ خاندان میں کسی فرد کا ذہنی مریض ہونا خاندان کے دوسرے افراد میں ذہنی مرض ہونے کا سبب بنے۔

بعض ادویات جو کہ جسمانی بیماریوں کے لئے استعمال کی جاتی ہیں ایسے اثرات چھوڑ جاتی ہیں جن کی وجہ سے دماغ متاثر ہو سکتا ہے۔

## ماحولیاتی عناصر

خراب خاندانی تعلقات، پیار ومحبت، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کی کمی تشدد اور مار پیٹ ذہنی امراض ہونے کا سبب بن جاتے ہیں۔

بہت زیادہ ذہنی دباؤ، ہمت افزائی کا فقدان، غربت، بیروزگاری، گھریلو لڑائی جھگڑے۔ سکول اور دفتر میں ہونے والے مسائل ذہنی امراض کی بنیاد بنتے ہیں۔

ذہنی بیماریاں کتنی عام ہیں۔ ذہنی امراض دنیا کے تمام ممالک اور معاشروں میں پائے جاتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا کی آبادی کا ایک فیصد شدید ذہنی بیماریوں کا شکار ہے۔ بعض افراد میں ذہنی امراض زیادہ پائے جاتے ہیں۔ مثلاً معذور، لاعلاج بیماریاں، ضعیف العمر لوگ، بچے اور لاغر نوجوان وغیرہ۔

## ذہنی امراض کے متعلق عام سوچ کیا ہے؟

ذہنی امراض کے متعلق ناکافی معلومات کی وجہ سے ہمارے معاشرے میں کئی قسم کے شکوک وشبہات، ڈر اور خوف اور غلط فہمیاں پیدا ہو چکی ہیں۔ زیادہ تر

لوگ یہ نہیں جانتے کہ ذہنی امراض قابل علاج ہیں۔ عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ جنوں، بھوتوں، روحوں یا جادو کے اثر کی وجہ سے ذہنی امراض ہوتے ہیں اور ان کے علاج کے لئے نام نہاد عاملوں، فقیروں سے رجوع کرتے ہیں۔

ذہنی امراض کا عام ردعمل یہ ہے کہ لوگ متاثرہ شخص سے امتیازی سلوک روا رکھتے ہیں اور انہیں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ ذہنی امراض میں مبتلا شخص کو خاندان یا محلے دار بلا وجہ تنگ کرتے ہیں۔

## طریقہ علاج

زیادہ تر ذہنی امراض کا علاج موجود ہے اور ان کا طریقہ علاج ذہنی بیماری کی قسم پر منحصر ہے۔ ذہنی بیماریوں کے علاج کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاتے ہیں۔

نفسیاتی طریقہ علاج سے ذہنی امراض کا علاج بآسانی کیا جاسکتا ہے۔ اس طریقہ علاج کو مشاورت کہتے ہیں۔ اس میں مریض کی پریشانیوں کو سنا جاتا ہے اور انہیں ان کے مسائل کو حل کرنے یا حالات سے نمٹنے کے لئے مدد فراہم کی جاتی ہے۔

سماجی طریقہ علاج میں مریض کے خاندان کے ساتھ مل کر کام کیا جاتا ہے تاکہ مریض پر پڑنے والے سماجی دباؤ کو دور کیا جائے۔ اسے کام تلاش کرنے، رہنے کے لئے جگہ تلاش کرنے میں مدد دینا وغیرہ سماجی طریقہ علاج میں آتا ہے۔

## ادویات

شدید ذہنی امراض اور شدید ڈپریشن کے شکار لوگوں کے لئے ادویات کا استعمال سود مند ہوتا ہے۔ مشینی طریقہ علاج بھی شدید ذہنی دباؤ کے شکار افراد کے لئے نہایت مفید پایا گیا ہے۔

ذہنی امراض کے شکار مریضوں کے جلد صحت یاب ہونے کے امکانات اس وقت زیادہ ہوتے ہیں۔ جب وہ اپنا فوری اور وقت پر علاج کروائیں۔ باقاعدگی سے ڈاکٹر کے پاس جائیں۔ ایسے مریضوں کو سمجھنے اور مدد کرنے والے افراد خاندان، پڑوسی یا دوستوں میں موجود ہوں۔

مریض کے خاندان اور دوست، پڑوسی اسے اپنائیت دیں تاکہ مریض ذہنی دباؤ سے باہر نکل آئے۔ دماغی بیماری کے شکار کچھ لوگ جلد صحت یاب نہیں ہو پاتے لیکن اگر ان کی دیکھ بھال کی جائے اور سہارا دیا جائے تو وہ صحت یاب ہو کر روزمرہ کے کاموں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ معاشرے کا ایک مؤثر فرد بن سکتے ہیں۔ کچھ ذہنی بیماریاں مثلاً یادداشت کی بیماری کا مکمل علاج موجود نہیں ہے۔ لیکن اگر تشخیص کے فوراً بعد مریض کی مکمل دیکھ بھال کی جائے تو بیماری کے بڑھنے کے عمل کو سست کیا جاسکتا ہے۔ جو مریض اور خاندان کے افراد کے ذہنی دباؤ کم کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

ذہنی امراض کی تشخیص وعلاج کی سہولت ذہنی امراض کے شکار افراد کی دیکھ بھال اور مدد کے لئے نہایت اہم ثابت ہوسکتی ہے۔ کیونکہ اس طرح امراض کی جلد تشخیص و علاج میں مدد ملتی ہے۔ ذہنی امراض سے متاثرہ افراد کو ان کے اپنے علاقے یا کمیونٹی میں ہی دیکھ بھال کی سہولت میسر آتی ہے۔

خاندان کے افراد کو علاج میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ دیکھ بھال کرنے والوں کی مدد کی جاسکتی ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جاسکتا ہے کہ مریضوں کی باقاعدہ دیکھ بھال ہو رہی ہے تاکہ وہ دوبارہ بیماری کا شکار نہ ہوں۔ کمیونٹی میں ذہنی صحت کے حوالے سے مثبت انداز فکر اور رویوں کے بارے میں تعلیم اور تشہیر ہوسکتی ہے۔

اچھی ذہنی صحت کے لئے ضروری ہے کہ ذہن کی نشوونما کی جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے اس شعبے کے ماہر افراد کی مدد لینا ضروری ہے۔ ذہنی مرض ہونے کی صورت میں مناسب ادویات کی فراہمی اور علاج کے لئے مناسب سہولیات کی دستیابی ضروری ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ بہت ضروری ہے کہ لوگوں میں ذہنی امراض کے حوالے سے شعور بڑھایا جائے اور ذہنی صحت کو خاص اہمیت دی جائے تاکہ ذہنی امراض سے پاک معاشرے کے حصول کا خواب ایک حقیقت بن جائے۔

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

# حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی وفات 22 جولائی 2002ء کو امریکہ میں ہوئی تھی اور تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ کے احاطہ خاص میں ہوئی۔

آپ سالہا سال امیر جماعت احمدیہ امریکہ کے طور پر خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ آپ کی ولادت خلافت اولیٰ میں 28 فروری 1913ء کی ہے اور 89 سال کی عمر میں آپ نے خلافت رابعہ میں 22 جولائی 2002ء کو وفات پائی آپ موصی تھے اور آپ کا وصیت نمبر 5008 ہے۔

آپ ممبر سٹینڈنگ فنانس کمیٹی اور صدر صد سالہ جوبلی کمیٹی کے عہدوں پر فائز رہے۔

آپ ایڈیشنل صدر صدر انجمن احمدیہ بھی تھے حکومت میں جو عہدے آپ کو نصیب ہوئے اس میں آپ سیکرٹری مال مغربی پاکستان کے طور پر اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری مغربی پاکستان کے طور پر پاکستان کی خدمت کرتے رہے آپ نے مرکزی وزیر حکومت برائے مال و منصوبہ بندی کے طور پر کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔

پھر ایگزیکٹو ڈائریکٹر عالمی بنک کے طور پر عالمی سطح پر خدمت کی توفیق پائی۔ دینی اور دنیوی کاموں کا موازنہ کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔

’’ان کے دینی کارنامے دنیاوی کاموں سے بہت زیادہ ہیں۔ خلافت کے مقام کی جو فراست آپ کو حاصل تھی اور جو عشق تھا اور جس طرح آپ نے کامل اطاعت کا نمونہ دکھایا‘‘۔ اس سلسلے میں حضور نے فرمایا ’’انہیں بہت ہی غیر معمولی طور پر خلافت سے عشق تھا اور بڑے بھائی ہونے کے باوجود اس طور پر کامل فرماں برداری کرتے تھے کہ مجھے شرم آجاتی تھی۔‘‘

ماضی قریب میں مسیح موعود کے جن غلاموں کو عالمی سطح پر دنیاوی طور پر بھی اللہ تعالیٰ نے بے حد سرفراز فرمایا ان میں حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب، صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبیل انعام یافتہ بڑے نمایاں نظر آتے ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ انہیں یہ ساری بلندیاں حضرت مسیح موعود اور آپ کے مقدس خلفاء کی برکت اور دعاؤں سے حاصل ہوئیں۔ اتفاق سے ان تینوں شخصیات کی وفات خلافت رابعہ میں ہوئی اور حضور نے تینوں کے لئے بڑے ہی شاندار موزوں اور پرحکمت الفاظ استعمال فرمائے۔ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اعلیٰ تعلیم یافتہ فارن کوالیفائڈ اور پاک و ہند کے بیورو کریٹس میں سے تھے انہیں حکومت پاکستان میں بڑے بڑے عہدے ملے اور انڈس بیسن پراجیکٹ فراہمی پانی و بجلی اور سیم تھور کی روک تھام وغیرہ کے اکثر منصوبے انہی کی فکروسوچ اور اقتصادی مہارت کا نتیجہ ہیں۔ بدقسمتی سے ہمارے ملک میں مذہب اور فرقوں کی بناء پر جو تعصب ہے اس نے کئی حد سے گزرنے والے مجرموں کو جنم دیا اور ایک وہ بھی ہے جس نے صاحبزادہ صاحب پر قاتلانہ حملہ کیا جس کے بعد انہیں ورلڈ بنک میں امریکہ بھجوا دیا گیا جہاں انہوں نے بطور ایگزیکٹو ڈائریکٹر کام کیا۔ جیسا کہ بعض مضامین میں مضمون نگاروں نے ذکر کیا ہے بڑی بڑی شخصیات کے لئے بھی صاحبزادہ صاحب بڑے نافع الناس وجود تھے اور ان ہی کے پاس امریکہ قیام کرتے رہے۔

خلافت ثالثہ میں اور خلافت رابعہ میں بھی میں نے چند بار صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو بھی دعا کے لئے خط لکھے اور حیرت ہے اتنی مصروف زندگی اور اعلیٰ عہدے پر فائز ہونے کے باوجود ان کے باقاعدہ جوابی خط آئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین

1978ء کی بات ہے میں نے انہیں لکھا کہ 1966ء کا گریجویٹ انجینئر ہوں کیا مجھے ورلڈ بنک میں ملازمت مل سکتی ہے انہوں نے ازراہ شفقت ورلڈ بنک کا درخواست فارم بھجوایا جسے پُر کرکے میں نے دیئے ہوئے ایڈریس پر بھیجا۔ جواباً ورلڈ بنک کے متعلقہ محکمہ کی چٹھی آئی کہ ورلڈ بنک میں ملازمت کے لئے پی ایچ ڈی یا کم از کم ایم ایس سی انجینئرنگ ہونا ضروری ہے۔ اس واقعہ سے صاحبزادہ صاحب کے اس ہمدرد دل کی نشاندہی ضرور ہوتی ہے جو ان کے سینہ میں دھڑک رہا تھا۔

1983ء کا جلسہ سالانہ پاکستان میں ہوا۔ یہ خلافت رابعہ کا دوسرا جلسہ تھا اس دوران بارش بھی ہوئی تھی اور سٹیج اندر بیت الاقصیٰ ربوہ میں عارضی طور پر محراب میں منتقل ہوا تھا۔ ایک اجلاس کی صدارت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے فرمائی تھی۔ ترجمانی کے آلات نصب کرنے کے شعبے میں ہونے کی وجہ سے مجھے آپ کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ ان کی صدارت کے دوران ہی بیت کے اندر سٹیج شفٹ ہوا تھا جس کے لئے بعض تقاریر کو مختصر کروانا پڑا۔ جلسہ کے بعد تحریک جدید گیسٹ ہاؤس سے ملحقہ پنڈال میں عالمی مجلس شوریٰ کا انتظام کیا گیا تھا۔ میں بھی اس میں شامل تھا۔ یہ شوریٰ یک روزہ شوریٰ تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بنفس نفیس شامل ہوئے اور کئی ملکوں کے نمائندے تھے جن میں صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امریکہ کی جماعتوں کی نمائندگی کر رہے تھے (میں جماعت عمان کا نمائندہ بن کر آیا تھا)۔ ایک تجویز پر رائے کے لئے آپ بھی سٹیج پر تشریف لائے اور خلیفہ وقت کی موجودگی میں نہایت وقار، احتیاط، اور خلافت کا بے حد احترام کرتے ہوئے اپنی رائے دی۔ آپ کی باتوں میں کوئی غیر ضروری یا اضافی بات نہ تھی بالکل To the point بات تھی اور اس میں آپ کی غیر معمولی ذہانت اور خلیفہ وقت سے عشق اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا درد نمایاں تھا۔

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

## کمزور، بے جان اور پھٹے کناروں والے بال

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ۔

’’فلورک ایسڈ میں بال بہت کمزور اور بے جان ہو جاتے ہیں اور کناروں سے پھٹ جاتے ہیں۔ نیٹرم میور میں تمام سر پر اثر پڑتا ہے لیکن فلورک ایسڈ میں سر پر کہیں کہیں بال کمزور ہوتے ہیں اور کہیں بالکل صحت مند نظر آتے ہیں یہ پہچان فلورک ایسڈ کو واضح طور پر دوسری ملتی جلتی دواؤں سے ممتاز کر دیتی ہے۔ اس لئے ایسی باتوں پر نظر رکھنی چاہئے کیونکہ بعض دفعہ ایسی علامات کی وجہ سے ایک ایسی دوا کی قطعی شناخت ہو جاتی ہے جو دوسری ملتی جلتی علامتیں دیکھنے سے ممکن نہیں ہوتی۔ ہوشیاری سے تاک میں لگے رہنا چاہئے کہ کوئی ایسی علامت مل جائے جو کسی دوا کی قطعی نشان دہی کر دے پھر باقی تمام بیماریوں کو وہ خود ہی سنبھال لیتی ہے، لمبی چوڑی تفتیش کی ضرورت نہیں پڑتی‘‘۔

(صفحہ: 391)

# وصایا

## ضروری نوٹ

**مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔**

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **43180** میں اشتیاق نذر ولد نذر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اشتیاق نذر گواہ شد نمبر 1 ملک مزمل احمد سعید ولد ملک سعید احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین محمود ولد محمد عزیز

مسل نمبر **43181** میں شکیلہ اختر زوجہ طاہر محمود قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزا خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولہ مالیتی -/121500 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شکیلہ اختر گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614

مسل نمبر **43182** میں امتہ الحئی زوجہ طارق محمود قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزا خاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 تولے اندازاً مالیتی -/81000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحئی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614

مسل نمبر **43183** میں ممتاز بیگم زوجہ ڈاکٹر محمد اسلم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1972ء ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/1000 روپے۔2۔ طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/63000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2580 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز بیگم گواہ شد نمبر 1 علم الدین ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر **43184** میں عرشیہ مبین بنت رانا مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور پون تولہ مالیتی اندازاً -/6500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عرشیہ مبین گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد رانا والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر **43185** میں رشیدہ بیگم زوجہ مرید حسین قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بنک بیلنس -/40000 روپے۔2۔ طلائی زیور 2 تولہ اندازاً مالیتی -/16000 روپے۔3۔حق مہر ادا شدہ -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532 گواہ شد نمبر 2 مرید حسین خاوند موصیہ

مسل نمبر **43186** میں عقیلہ احمد بنت سعادت علی بٹر قوم بٹر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں 3 ماشہ مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عقیلہ احمد گواہ شد نمبر 1 نیاز احمد ولد اللہ دتہ تلونڈی کھجوروالی گواہ شد نمبر 2 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر 29635

مسل نمبر **43187** میں بشریٰ شریف بنت محمد شریف قوم ججہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ شریف گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد سید احمد گھنوکے ججہ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد ولد ناظر حسین معلم وقف جدید گھنوکے ججہ

مسل نمبر **43188** میں امتہ المتین زوجہ چوہدری عبدالوحید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔2۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید گوندل صابو بھڈیار

مسل نمبر **43189** میں محمد عبدالجبار صالح ولد چوہدری عبدالوحید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عبدالجبار صالح گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالوحید والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید گوندل ولد ریاض احمد صابو بھڈیار

مسل نمبر **43190** میں فرید احمد ولد رفیق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طب عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط ولد میاں عبدالحمید راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمد افضال اظہر ملک ولد ملک محمد یعقوب راولپنڈی

مسل نمبر **43191** میں راشد اقبال ولد نصیر الدین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکریال راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ از والد 6 مرلہ مکان جس کے ورثاء والدہ صاحبہ 6 بھائی 4 بہنیں ہیں مالیتی اندازاً -/1200000 روپے میں سے میرا شرعی حصہ۔2۔ پلاٹ برقبہ 15 مرلہ واقع احمد باغ راولپنڈی کا 35 فی صد۔اس وقت مجھے مبلغ -/9900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد اقبال گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 چوہدری اقبال حسین وصیت نمبر 29602

مسل نمبر **43192** میں یحییٰ خالد ولد ظفر احمد مرزا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکریال راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از والد آبائی مکان مالیتی اندازاً -/2000000 روپے کا شرعی حصہ ورثاء والدہ صاحبہ 2 بھائی تین بہنیں ہیں۔2۔ بارانی زمین واقع ضلع چکوال میں ترکہ از والد مرحوم سے ملنے والا شرعی حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یحییٰ خالد گواہ شد نمبر 1 راشد اقبال ولد نصیر الدین راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ذیشان ظفر احمد ولد ظفر احمد مرزا راولپنڈی

مسل نمبر **43193** میں جاوید اقبال ولد چوہدری اقبال حسین قوم دھوتڑ جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکریال راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 4 مرلہ پلاٹ واقع احمد باغ راولپنڈی مالیتی تقریباً -/30000 روپے۔ 2۔ ٹیکسی کار ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000+4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت + ٹیکسی ڈرائیوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا

رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید اقبال گواہ شدنمبر 1 چوہدری اقبال حسین والد موصیہ وصیت نمبر 20002 گواہ شدنمبر 2 راشد اقبال ولد نصیر الدین راولپنڈی

مسل نمبر **43194** میں زبیر اقبال ولد چوہدری اقبال حسین قوم دھوتڑ جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکریال راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-10-04 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زبیر اقبال گواہ شدنمبر 1 چوہدری اقبال حسین والد موصی وصیت نمبر 20002 گواہ شدنمبر 2 راشد اقبال ولد نصیر الدین راولپنڈی

مسل نمبر **43195** میں مسز فراز زبیر زوجہ زبیر اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکریال راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور 8 تولہ وصول شدہ زیور 8 تولہ کی موجودہ قیمت اندازاً -/72000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسز فراز زبیر گواہ شد نمبر 1 زبیر اقبال خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 خالد اقبال ولد چوہدری اقبال حسین راولپنڈی

مسل نمبر **43196** میں خالد اقبال ولد چوہدری اقبال حسین قوم جٹ دھوتھڑ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکریال راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پیلی ٹیکسی کار مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد اقبال گواہ شدنمبر 1 چوہدری اقبال حسین وصیت نمبر 20002 گواہ شدنمبر 2 راشد اقبال ولد نصیر الدین روالپنڈی

مسل نمبر **43197** میں شبانہ خالد زوجہ خالد اقبال قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکریال راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ بصورت زیورات 8 تولہ جن کی موجودہ قیمت -/72000 روپے ہے۔ 2۔طلائی زیور اڑھائی تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ خالد گواہ شدنمبر 1 زبیر اقبال ولد چوہدری اقبال حسین راولپنڈی گواہ شدنمبر 2 خالد اقبال خاوند موصیہ

مسل نمبر **43198** میں ذیشان ظفر احمد ولد ظفر احمد مرزا قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکریال راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ آبائی مکان مالیتی تقریباً -/2000000 روپے میں سے ملنے والے شرعی حصہ کا مالک ہوں (ورثاء والدہ صاحبہ 2 بھائی 3 بہنیں ہیں)2۔ بارانی زمین واقع گاؤں چکوال میں ترکہ والد سے ملنے والی زمین کا شرعی حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/8060 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان ظفر احمد گواہ شدنمبر 1 راشد اقبال ولد نصیر الدین گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عبدالحنان طاہر وصیت نمبر 28348

مسل نمبر **43199** میں محمد عطاء الکلیم ولد عبدالکریم باسط قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ پرائز بانڈز مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ موبائل فون -/5000 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9696 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عطاء الکلیم گواہ شدنمبر 1 عبدالکریم باسط ولد محمد عبداللہ راولپنڈی گواہ شدنمبر 2 شیخ طاہر محمود ولد شیخ عطاء اللہ راولپنڈی

مسل نمبر **43200** میں نورین کلیم زوجہ محمد عطاء الکلیم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 12 تولہ مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نورین کلیم گواہ شدنمبر 1 عبدالکریم باسط وصیت نمبر 30600 گواہ شدنمبر 2 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد راولپنڈی

مسل نمبر **43201** میں زاہدہ کلیم زوجہ کلیم اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی اندازاً -/2600 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ کلیم گواہ شدنمبر 1 کلیم اللہ خاں خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 رانا محفوظ اللہ ولد رانا عبدالمجید خان جرمنی

مسل نمبر **43202** میں منصور احمد ناصر ولد چوہدری منور احمد قوم ارائیں پیشہ سوشل ہیلپ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مکان برقبہ 2 کنال واقع ربوہ اندازاً مالیت -/5000000 روپے۔2۔ترکہ ولد ساڑھے چھ کنال پلاٹ واقع احمد نگر مال اندازاً مالیت -/200000 روپے۔مندرجہ بالا کے حصہ دار 4 بھائی 4 بہنیں ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت شوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد طاہر گواہ شدنمبر 1 آفتاب احمد ولد سراج دین جرمنی گواہ شدنمبر 2 داؤد انجم ولد چوہدری منور احمد جرمنی

مسل نمبر **43203** میں محمد احمد مبشر ولد خان محمد گوندل مرحوم قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرینکفرٹ جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد مبشر گواہ شدنمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ ولد بشیر احمد چٹھہ جرمنی گواہ شدنمبر 2 محبوب احمد ولد رانا بشارت احمد خان جرمنی

مسل نمبر **43204** میں امتہ النصیر مبشر زوجہ محمد احمد مبشر قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرینکفرٹ جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 42 تولے مالیتی -/3250 یورو۔2۔حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النصیر مبشر گواہ شدنمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ جرمنی گواہ شدنمبر 2 محبوب احمد خان جرمنی

مسل نمبر **43205** میں محمد اشرف ولد میاں رحمت علی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشرف گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی گواہ شدنمبر 2 احسن محمود گردیزی ولد سید محمد امین گردیزی جرمنی

مسل نمبر **43206** میں قیصرہ پروین زوجہ محمد اشرف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 220 گرام مالیتی -/1850 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے پاکستانی۔3۔طلائی بالیاں مالیتی اندازاً -/60 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قیصرہ پروین گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 احسن محمود گردیزی جرمنی

مسل نمبر **43207** میں ارشاد بیگم کاہلوں زوجہ محمد اقبال کاہلوں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے پاکستانی۔2۔ طلائی زیور 27 گرام مالیتی اندازاً 310 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد بیگم کاہلوں گواہ شدنمبر 1 منور احمد وڑائچ ولد محمود احمد وڑائچ جرمنی گواہ شدنمبر 2 محمد اقبال خاوند موصیہ

مسل نمبر **43208** میں مبشرہ رشید کاہلوں بنت محمد اقبال کاہلوں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/450 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ رشید کاہلوں گواہ شد نمبر 1 منور احمد وڑائچ جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال کاہلوں والد موصیہ

مسل نمبر **43209** میں محمد لقمان کاہلوں ولد محمد اقبال کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد لقمان کاہلوں گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال کاہلوں والد موصی

مسل نمبر **43210** میں عابدہ جبین جنجوعہ زوجہ وسیم احمد جنجوعہ قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/1530 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ جبین جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد جنجوعہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد کلیم جنجوعہ ولد محمد سلیم جنجوعہ

مسل نمبر **43211** میں محمد کلیم جنجوعہ ولد محمد سلیم جنجوعہ مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد کلیم جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد جنجوعہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طاہر ولد چوہدری خوشی محمد جرمنی

مسل نمبر **43212** میں مبشرہ شریف جنجوعہ زوجہ محمد کلیم جنجوعہ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ۔ 2۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/900 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ شریف جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 محمد کلیم جنجوعہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد جنجوعہ جرمنی

مسل نمبر **43213** میں سعید احمد عابد ولد چوہدری خوشی محمد قوم جٹ چدھڑ پیشہ بے روزگار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 3 ایکڑ زرعی زمین اندازاً مالیت -/900000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع رحمان کالونی ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت بے روزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد عابد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد جنجوعہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد قریشی ولد طفیل احمد قریشی

مسل نمبر **43214** میں ارشاد اختر زوجہ سعید احمد عابد قوم جٹ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 240 گرام مالیتی -/2160 یورو بصورت حق مہر وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد اختر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد جنجوعہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد عابد خاوند موصیہ

مسل نمبر **43215** میں محمد فہیم احمد ولد محمد اکبر ساہی قوم ساہی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع بحریہ ٹاؤن اسلام آباد مالیتی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شریف دین چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 منور احمد وڑائچ جرمنی

مسل نمبر **43216** میں ظفر احمد ساہی ولد چوہدری محمد نواز ساہی مرحوم قوم جٹ ساہی پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 4 مرلہ چک نمبر 354/ج۔ب قادر آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر احمد ساہی گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 منور احمد وڑائچ جرمنی

مسل نمبر **43217** میں ربیقہ ظفر ساہی بنت ظفر ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 66 گرام مالیتی اندازاً -/630 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ربیقہ ظفر ساہی گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ساہی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد وڑائچ جرمنی

مسل نمبر **43218** میں راجہ طاہر محمود ولد راجہ عبدالرحمٰن مرحوم قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از والد مکان برقبہ 22 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/1400000 روپے جس میں 4 بھائی ایک بہن اور والدہ صاحبہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد گل محمد مرحوم جرمنی

مسل نمبر **43219** میں ھبۃ الحبیب بنت نعیم احمد نیر قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی کنگن سیٹ 65 گرام مالیتی -/650 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ الحبیب گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد نیر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خان جوئیہ جرمنی

مسل نمبر **43220** میں قمر سلطانہ احمد زوجہ الیاس احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے پاکستانی۔ 2۔ طلائی زیور 155 گرام مالیتی -/1550 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمر سلطانہ احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد احمد ولد فضل احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد قمر ولد بشارت احمد جرمنی

مسل نمبر **43221** میں شگفتہ رفیع زوجہ رفیع احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/1100 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ رفیع گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد ماسٹر بشیر احمد جرمنی

مسل نمبر **43222** میں رفیع احمد ولد ماسٹر بشیر احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی جرمنی

مسل نمبر **43223** میں ساجدہ مرزا زوجہ مرزا نصیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 440 گرام مالیتی تقریباً -/6600 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔

اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ مرزا گواہ شدنمبر 1 مرزا نصیر احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمود احمد ناصر جرمنی

مسل نمبر **43224** میں ثناء آصف زوجہ آصف شکور قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً 25 تولے مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء آصف گواہ شدنمبر 1 ظفر اقبال ولد غلام رسول جرمنی گواہ شدنمبر 2 طاہر جاوید جرمنی

مسل نمبر **43225** میں شگفتہ کمال زوجہ کمال پاشا قوم بھنگو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2-395 گرام مالیتی -/3167 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ کمال گواہ شدنمبر 1 کمال پاشا خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 طاہر محمود ولد فضل الدین جرمنی

مسل نمبر **43226** میں راشدہ صدیقہ زوجہ انوار الدین قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ نصیر آباد ربوہ۔ 2۔ طلائی زیور 820 گرام مالیتی -/8200 یورو۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 انوار الدین خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 راشد نواز ولد نواز احمد جرمنی

مسل نمبر **43227** میں Mounir Ben Assia عمر 47 سال بیعت Mohamed Ben Aissa S/O 04-8-11 ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8190 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mounir Ben Aissa گواہ شد نمبر 1 Kham.S.Kuisar گواہ شدنمبر 2 راشد نواز جرمنی

مسل نمبر **43228** میں شاہدہ تنویر زوجہ حامد احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/7000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 300 گرام -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہدہ تنویر گواہ شدنمبر 1 وحید احمد قمر ولد عبدالرشید جرمنی گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد خان جرمنی

مسل نمبر **43229** میں امتہ السلام زوجہ ظفر اللہ خاں قوم جہ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 241 گرام۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین واقع پاکستان ساڑھے تین کنال۔ 4۔ پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع دارالیمن شرقی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام گواہ شدنمبر 1 محمد سعید ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم جرمنی گواہ شدنمبر 2 ظفر اللہ خاں خاوند موصیہ جرمنی

مسل نمبر **43230** میں احمد کمال شمس ولد ڈاکٹر محمد جلال شمس قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد کمال شمس گواہ شدنمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شدنمبر 2 محمد جلال شمس مربی سلسلہ والد موصیہ وصیت نمبر 19588

مسل نمبر **43231** میں ہارون رشید رانا ولد محمد اسلم طاہر رانا قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1001 واقع جرمنی مالیتی -/212900 یورو جو ماہانہ اقساط میں خریدا ہے اس مکان میں میری ذاتی رقم 43000 یورو ہے۔ باقی رقم بینک قرض ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 یورو ماہوار بصورت ملازمت وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہارون رشید رانا گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ جرمنی گواہ شدنمبر 2 مظفر احمد ولد چوہدری محمد انور جرمنی

مسل نمبر **43232** میں آنسہ ارم رانا زوجہ ہارون رشید رانا قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40 گرام مالیتی اندازاً -/480 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/45000 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ ارم رانا گواہ شدنمبر 1 ہارون رشید رانا خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 مظفر احمد ولد چوہدری محمد انور جرمنی

مسل نمبر **43233** میں تہمینہ ضیاء ساہی زوجہ نعیم احمد ساہی قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولہ مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین ایک ایکڑ واقع چک نمبر 63 عارف والا مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تہمینہ ضیاء ساہی گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد ساہی خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 وقار احمد زاہد ولد عبدالکریم زاہد جرمنی

مسل نمبر **43234** میں بشریٰ بیگم بیوہ محمد احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/280 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 04-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شدنمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم جرمنی گواہ شدنمبر 2 مجیب احمد ولد محمد احمد مرحوم جرمنی

مسل نمبر **43235** میں محمد اقبال کاہلوں ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اقبال کاہلوں گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ مرحوم جرمنی گواہ شدنمبر 2 منور احمد وڑائچ ولد محمود احمد وڑائچ جرمنی

مسل نمبر **43236** میں نوشابہ نفیس کاہلوں بنت محمد اقبال کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 90 گرام مالیتی -/1030 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوشابہ نفیس کاہلوں گواہ شدنمبر 1 محمد اقبال کاہلوں والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 منور احمد وڑائچ جرمنی

مسل نمبر **43237** میں اکرام اللہ رانجھا ولد مولوی احمد علی صادق قوم جٹ رانجھا پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکرام اللہ رانجھا گواہ شدنمبر 1 شیخ طارق احمد ولد شیخ رشید احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد بھٹی ولد مبشر احمد بھٹی جرمنی

مسل نمبر **43238** میں امتہ العزیز رانجھا زوجہ اکرام اللہ رانجھا قوم جٹ رانجھا پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/6000 روپے بقدر 85 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 170 گرام مالیتی -/2550 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ العزیز رانجھا گواہ شد نمبر 1 شیخ طارق احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد بھٹی ولد منیر احمد بھٹی جرمنی

**مسل نمبر 43239** میں احسان قادر رانجھا ولد اکرام اللہ رانجھا قوم جٹ رانجھا پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 188-50 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان قادر رانجھا گواہ شد نمبر 1 شیخ طارق احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بھٹی جرمنی

**مسل نمبر 43240** میں ثمینہ کوثر رانجھا بنت اکرام اللہ رانجھا قوم جٹ رانجھا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 یورو ماہوار بصورت یورو مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ کوثر رانجھا گواہ شد نمبر 1 شیخ طارق احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد بھٹی جرمنی

**مسل نمبر 43241** میں رفعت طاہرہ زوجہ چوہدری خالد محمود قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 182-66 گرام مالیتی -/1830 یورو۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت طاہرہ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی جرمنی

**مسل نمبر 43242** میں عبدالسلام ولد محمد خان درویش قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ایک کنال واقع پاکستان مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد محمد خان درویش جرمنی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس جرمنی

**مسل نمبر 43243** میں امتہ الوحید قمر زوجہ ناصر احمد قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 144 گرام مالیتی اندازاً -/1440 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الوحید قمر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد قمر ولد بشیر احمد قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک وحید احمد ولد ملک رشید احمد جرمنی

**مسل نمبر 43244** میں محمد سرور ولد منظور حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سرور گواہ شد نمبر 1 چوہدری حمید احمد ولد چوہدری محمد سلمان اختر جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان اختر ولد چوہدری ہدایت اللہ جرمنی

**مسل نمبر 43245** میں خالدہ مجیب زوجہ مجیب احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 476-600 گرام مالیتی -/4766 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ مجیب گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد محمد عظیم مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد خاوند موصیہ

**مسل نمبر 43246** میں بشارت احمد ندیم ولد معراج دین قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عمارت (بشمول مکان دکانات) برقبہ ساڑھے دس مرلہ دارالعلوم ربوہ مالیتی -/2250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ......روپے کرایہ ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد ندیم گواہ شد نمبر 1 منور حسین طور ولد میاں مبشر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین جرمنی

**مسل نمبر 43247** میں مختار احمد ولد محمد صدیق قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مختار احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد فضل الدین جرمنی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد باجوہ ولد چوہدری عبدالعزیز باجوہ جرمنی

**مسل نمبر 43248** میں ریحانہ احمد زوجہ مختار احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 283 گرام مالیتی -/3233 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1321 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ احمد گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد محمد صدیق جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد فضل الدین جرمنی

**مسل نمبر 43249** میں عاصمہ اقبال زوجہ ظفر اقبال قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ اقبال گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ خالد ولد ڈاکٹر عبداللہ خان جرمنی گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال خاوند موصیہ

**مسل نمبر 43250** میں تنزیلہ ارم بنت مقبول احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1-93 گرام مالیتی 919 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/233 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنزیلہ ارم گواہ شد نمبر 1 حمید احمد خالد ولد محمد عبداللہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 قاضی مقبول احمد جرمنی

## ولادت

☆ مکرم محمد شفیع سلیم پوری صاحب سیالکوٹ شہر تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم مبارک احمد ضیاء صاحب ائر کرافٹ انجینئر PIA کراچی کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹے کے بعد یکم فروری 2005ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام زجاجہ تجویز ہوا ہے۔ تمام احباب جماعت سے بچی کی درازی عمر والدین کے لئے قرۃ العین اور خادمہ دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

# تقریب حسن قراءت

شعبہ تعلیم القرآن لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 15مارچ2005ء بعد نماز عصر انصاراللہ ہال مرکزیہ ربوہ میں دوسری آل پاکستان تقریب حسن قراءت زیر صدارت مکرم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ منعقد ہوئی۔ مکرم قاری مسرور احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن لوکل انجمن احمدیہ نے تقریب کا تعارف کروایا۔20حفاظ وقراء کرام نے حدر (جس طرح تراویح میں پڑھتے ہیں) اور ترتیل کے ساتھ قرآن کریم کے مختلف حصے پڑھے۔ان کے دوران حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات بابت قرآن کریم پڑھے گئے۔مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب نے کمپیئرنگ کے فرائض انجام دیئے۔اس بابرکت تقریب میں ربوہ کے علاوہ اوکاڑہ، کراچی، گوجرانوالہ اور سرگودھا کے حفاظ وقراء شریک ہوئے۔آخر پر مہمان خصوصی مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے صحیح تلاوت کرنے اور ترجمہ سیکھنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔بعدازاں دعا کروائی۔جس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔حاضری 250۔افراد سے زائد تھی۔ ہال بھر گیا تھا اور بہت سے نوجوان اور بچے کھڑے ہوکر تلاوت سنتے رہے۔

# سانحہ ارتحال

مکرم مرزا بشیر احمد صاحب صدر جماعت نوشہرہ کینٹ لکھتے ہیں۔مکرم سید عبدالسلام صاحب ابن مکرم سید فاضل شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 6فروری2005ء کو فیصل آباد میں وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر 80 سال تھی۔آپ مکرم سید عبدالکریم طاہر صاحب فیڈرل گورنمنٹ پبلک سکول رسالپور کینٹ اور مکرم سید بشیر احمد ناصر صاحب نیشنل بینک آف پاکستان فیصل آباد کے والد تھے۔مرحوم نے بحیثیت معلم وقف جدید گرمولہ ورکاں جھنگڑ حاکم والا اور کوٹ مومن کی جماعتوں میں گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور دعا بھی انہوں نے کرائی۔آپ نے ایک لمبی عمر بڑے باوقار اور بااصول طور پر گزاری مرحوم نہایت سادہ طبیعت کے صاف گو اور مخلص احمدی اور باہمت اور نڈر داعی الی اللہ تھے۔احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

مکرم مرزا محمد صادق صاحب صدر جماعت احمدیہ ہڈیارہ ضلع لاہور لکھتے ہیں۔خاکسار کی اہلیہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ مورخہ 2مارچ2005ء کو مختلف عوارض میں مبتلا رہ کر 67 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ان کا جنازہ لاہور سے ربوہ لایا گیا اور نماز جنازہ احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔بہشتی مقبرہ میں تدفین ہونے کے بعد مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔احباب کرام سے مرحومہ کی بلندیٔ درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

# درخواست دعا

مکرمہ نرگس محمود صاحبہ زوجہ مکرم رانا محمود احمد صاحب دارالعلوم غربی کے دل کا آپریشن متوقع ہے احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے آپریشن کامیاب کرے اور آئندہ پیچیدگیوں سے بچائے آمین۔

مکرمہ مسرت جہاں صاحبہ بنت مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب سارچوری لکھتی ہیں کہ میری والدہ محترمہ فرحت نسیم صاحبہ معدہ کی تکلیف ہائی بلڈ پریشر اور اعصابی کمزوری کی وجہ سے علیل ہیں۔احباب سے درخواست ہے کہ ان کی شفایابی کیلئے درد دل سے دعا کریں۔

# ولادت

مکرم محمد رشید ہاشمی صاحب صدر حلقہ شمالی چھاؤنی لاہور لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ خالدہ تنویر صاحبہ اور داماد مکرم تنویر مظفر صاحب ابن مکرم مظفر مبارک صاحب مرحوم گلبرگ III لاہور کو مورخہ 4فروری2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود کا نام حبیب تنویر تجویز ہوا ہے۔نومولود مکرم سید محمد منیر شاہ صاحب ہاشمی (مرحوم) سابق صدر جماعت احمدیہ ایبٹ آباد کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے۔نیک، صالح، خادم دین اور اسم بامسمّٰی بنائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔

# کفالت یتامیٰ اور جماعت احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس (کفالت یتامیٰ) میں دل کھول کر امداد کرتی ہے اور زیادہ تر جماعت کے جو مخیّر حضرات ہیں۔وہی اس میں رقم دیتے ہیں۔الحمدللہ۔جزاک اللہ۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23/جنوری2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی ربوہ)

# ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ (اردو میڈیم سیکشن) کیلئے 2اساتذہ جو سیکنڈری لیول تک سائنس اور آرٹس کے مضامین پڑھانے کی اہلیت رکھتے ہوں کی فوری ضرورت ہے۔خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین صاحب ناصر فاونڈیشن لکھ کر خاکسار کو بھجوادیں۔

مضمون: سائنس اور آرٹس (سیکنڈری لیول)

تعلیمی قابلیت: ایم۔ایس۔سی/بی۔ایس۔سی، بی ایڈ

نوٹ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 31مارچ2005ء ہے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

# ضرورت انسپکٹران مال

نظارت مال آمد صدر انجمن احمدیہ کو انسپکٹران مال آمد کی ضرورت ہے سلسلہ کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے خواہش منداحباب درخواست دیں جو کم ازکم ایف اے یا ایف ایس سی ہوں اور عمر کم ازکم 45سال ہو جماعتی لحاظ سے مال کے شعبہ کا تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔امیدوار اپنی درخواستیں اور تعلیمی سندات قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اپنی جماعت کے صدر یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ ناظر مال آمد صدر انجمن کے نام بھجوائیں یا دفتری اوقات میں مل لیں۔ (ناظر مال آمد ربوہ)

# اعلان داخلہ

☆ سویڈن میں ایک تحقیقی ادارہ کو ORTHOPEDICS میں پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔تعلیمی قابلیت میں ایم بی بی ایس ہونا لازمی ہے۔وہ تمام طلباء وطالبات جن کا تعلیمی ریکارڈ ایم بی بی ایس کے دوران غیر معمولی رہا ہو نیز وہ اس فیلڈ میں تحقیق کا میلان رکھتے ہوں وہ اپنا نام اور E.mail ایڈریس سے نظارت تعلیم کو اس کے E.miail ایڈریس ntaleem@fsd.paknet.com.pk پر اپنی معلومات ارسال کریں تاکہ متعلقہ تحقیقی ادارہ کو دیئے جاسکیں اور یہ تحقیقی ادارہ اہل طلباء کے چناؤ کے لئے ان سے خود رابطہ کرے گا۔اس میں مرد وخواتین دونوں Apply کر سکتے ہیں اور ان طلبہ کو ترجیح دی جائے گی جنہوں نے گزشتہ پانچ سالوں میں میڈلیسن کی تعلیم مکمل کی ہو۔ (نظارت تعلیم)

**ربوہ میں طلوع وغروب 28۔مارچ2005ء**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:38 |
| طلوع آفتاب | 6:01 |
| زوال آفتاب | 12:14 |
| وقت عصر | 4:35 |
| غروب آفتاب | 6:27 |
| وقت عشاء | 7:50 |

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان 2/17 برقبہ 11 مرلے 5 مربع فٹ واقع عقب ہسپتال دارالصدر شرقی ربوہ کی فروخت مقصود ہے۔(مکان مذکورہ میں) تین Families کیلئے الگ الگ رہائش کی سہولت موجود ہے۔نیز ہر حصہ میں فون، گیس، پانی اور بجلی کی سہولت بھی ہے۔
خواہش مند حضرات فون نمبر 213029 بوساطت دفتر الفضل رابطہ کر سکتے ہیں۔

زوجام عشق
قیمت فی ڈبی -/400روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 04524-212434 فیکس: 213966

فخریہ پیشکش
روم ایئر کولر کی مرمت وتبدیلی خس اور واشنگ مشین کی ریپیئرنگ گارنٹی کے ساتھ کروائیں۔
صرف ایک فون کال فون دکان: 213729

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
المحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
Mob: 0320-4893942
ملک علاؤالدین۔محمد نواز احمد ملک
دوکان: 04524-214681
رہائش 04524-214228-213051

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول
فون نمبر: 213653
پر آرڈر بک کروائیں

C.P.L 29